

## 60221- عورت کا ٹیلی فون پر مار کیٹنگ کرنا

### سوال

یہاں مغرب میں کچھ ایسی غیر ملکی کمپنیاں ہیں جو یورپی کمپنیوں کی مالک ہیں اور یہاں مغرب میں یہ کمپنیاں یورپی کمپنیوں کے گاہوں کی ٹیلی فون کے ذریعہ خدمت اس طرح کرتی ہیں کہ مغرب میں موجود کمپنیوں سے یا تو یورپی گاہک ٹیلی فون پر رابطہ کرتے ہیں تاکہ اپنی ضروریات پوری کر سکیں، یا پھر یہ کمپنیاں یہاں مغرب کے شہریوں سے رابطہ کر کے یورپی لوگوں کی ضروریات پوری کرتی اور اپنی تیار کردہ اشیاء فروخت کرتی ہیں، اور ملازم اہمیں فون پر ہی قابل کرنے کی کوشش کرتا ہے، اور یہ کمپنیاں مختلف قسم کی اشیاء کی مارکیٹنگ کرتی ہیں مثلاً موبائل ٹیلی فون، انٹرنیٹ، انٹرنیٹ، اور کمپیوٹر... اخ

یہ کمپنیاں بہت ہی تیزی سی پھیل رہی اور نوجوان لڑکے حتیٰ کہ رہکیاں بھی اس کے دروازے کھٹکا رہے ہیں کیونکہ یہ کمپنیاں اچھی تجوہ دیتی ہیں، اور پھر حکومت بھی اس میں معاونت کر رہی ہے (اس نے ایک مخصوص پروگرام جاری کیا ہے جو دو ماہ جاری رہے گا) یہ علم میں رہے کہ ان کمپنیوں میں عورتوں کی بے پر ڈگ کا فتنہ عام ہے، ان کمپنیوں میں ملازمت کرنا حلال ہے یا حرام؟

### پسندیدہ جواب

نہ تمرد کے لیے اور نہ ہی عورت کے لیے مخلوط جگہوں پر کام کرنا جائز ہے، اختلاط کے نتیجے میں بہت ساری خرابیاں پیدا ہوتی ہیں، اور یہ شیطان کے لیے مسلمان شخص کو فحاشی و عریانی میں ڈالنے کی سب سے بڑی راہ ہے، اسی لیے شریعت مطہرہ نے مسلمان کے لیے وہ سب راستے بند کر دیے ہیں جو حرام کے مرتبہ ہونے کا باعث بنتے ہیں۔

اختلاط کی حرمت اور اس کے دلائل ہم سوال نمبر (1200) کے جواب میں بیان کر چکے ہیں، اور وہاں ہم نے ملازمت کرنے والی عورتوں کے مشاہدات و واقعات بھی بیان کیے ہیں کہ کس طرح ان کے ساتھ زبردستی ہوتی ہے، اور انہیں کس طرح نگ کیا جاتا ہے، جو اس بات کو یقینی بناتا اور اس کی تاکید کرتا ہے کہ شریعت مطہرہ نے جو اختلاط کو حرام کیا ہے جو کہ عورت کی عفت و عصمت اور حیاء کا محافظ و ضامن ہے، اور یہی چیز مرد کی حفاظت کرتی ہے کہ وہ اپنی ننگا ہوں کو کسی غیر محروم عورت پر نہ ڈالے، اور اس کی جان کی بھی حفاظت کرتا ہے کہ وہ کہیں ڈلیں ترین اور بہلاکت والے کاموں میں نہ گرپڑے۔

اور عورت کے لیے اپنے چیزی عورتوں میں کام کا ج اور ملازمت کرنے میں کوئی مانع نہیں، یا پھر وہ اکیلی ہو اور گاہوں کے پاس جائے یا ان سے ٹیلی فون پر رابطہ کر کے کمپنی کی تیار کردہ اشیاء ان پر پیش کرے لیکن اس میں بھی شرط یہ ہے کہ وہ فون پر بات چیت کرتے وقت کلام میں زمی اور اسلامی آداب کا خیال رکھے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

[(اے نبی کی یہ لو تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو، اگر تم پر ہیزگاری اختیار کرو تو زرم بات نہ کرو، کیونکہ جس کے دل میں روگ ہے وہ طبع کرنے لگے گا، اور تم قاعدے کے مطابق اچھی بات کرو۔] الاحزاب (32).

آپ سوال نمبر (27304) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں، کیونکہ اس میں ملازمت کے وقت عورتوں کا دوسروں کو مخاطب ہونے کا حکم بیان کیا گیا ہے۔

اور سوال نمبر (20140) کے جواب کا مطالعہ کرنا نہ بھولیں کیونکہ اس میں مردوں کے آفس میں عورت کا آفس سیکرٹری کی ملازمت کرنے کا حکم بیان کیا گیا ہے۔

واللہ اعلم۔